Submission of E-contents

1. Name: DR. MD. ZEYAUR RAHMAN

2. Designation: Associate Professor,

3. Department/College: Deptt. of Urdu, S. Sinha College, Aurangabad

4. Subject: URDU

5. Course Type : (UG/PG/UG Vocational Courses/PG Vocational Courses/Medical/Para-Medical/LAw/Technical/ Educational/ Diploma) write anyone : P.G

6. Course (B.A/B.Sc/B.Com/M.A./M.Sc/M.Com) write anyone : M.A. II Sem, paper, 5th

7. Title/Heading of e-content : "BANJARA NAMA" (NAZIR)

8. Image to be displayed with e-content (1125x750 in jpg or png only): drive link

9. PDF of e-content (in . pdf and < 10Mb) : drive link

10. URL from YouTube Video of e-content:

11. Whatsapp Number : 9431632576

NOTE: In Sr.No.9 &10, One must be filled.

Fill and send to munodalgaya@gmail.com

08.07.2020

①

بنجارہ نامہ (نظیر اکبر آبادی)

08-7.2020

دہلی اسکول کی نمائندگی کرنے والوں میں نظیر اکبر آبادی کا نام بھی پیش پیش ہے جنہوں نے صداقت حق گوئی، دنیا کی بے ثباتی. ناپائیداری کو نہایت سادگی، سلاست اور روانی کے ساتھ اپنی نظموں میں پیش کیا ہے۔ دہلی کی تباہی بربادی مرہٹوں، احمد شاہ ابدالی اور نادر شاہ درانی کے حملوں نے وہاں کے عوام کے مزاج میں یاس و غم کے ساتھ حق گوئی کا پرتو بھر دیا تھا۔ بنجارہ نامہ نظیر اکبر آبادی کی شہرۂ آفاق نظم ہے جس میں بنجارہ کو تمثیل بنا کر نظیر نے دنیا کی ناپائیداری کا ذکر کیا ہے۔ یہ تمام مال، دولت، شہرت، رشتہ دار، اپنے پرائے سب کچھ اسی دنیا میں رہ جانے والی چیزیں ہیں جس طرح بنجارہ ایک جگہ قیام نہیں کر سکتا اس کو ترکِ سکونت کرنا پڑتا ہے اسی طرح انسان کو اس دنیا میں ثبات نہیں۔ بنجارہ نامہ بظاہر ایک معمولی نظم ہے لیکن حقیقت یہ ہے کہ یہ نظم تصوف اور عام زندگی کے تجربوں کا نچوڑ ہے۔ نظیر کے فن کی خوبی یہ ہے کہ اس نے دنیا کی بے ثباتی کا نقشہ نہایت جادو بیانی سے پیش کیا ہے۔ اس نظم کا پہلا بند ملاحظہ ہو

ٹک حرص و ہوا کو چھوڑ میاں مت دیس بدیس پھرے مارا
قزاق اجل کا لوٹے ہے دن رات بجا کر نقارا
کیا بدھیا بھینسا بیل شتر، کیا گونیں پلا سر بھارا
کیا گیہوں چاول موٹھ مٹر کیا آگ دھواں کیا انگارا
سب ٹھاٹھ پڑا رہ جاوے گا جب لاد چلے گا بنجارا

سب ٹھاٹھ باٹ، رشتے ناطے زندگی کے ساتھ ہیں اور جب روح بدن سے پرواز کر جائے گی تو

جب مرگ پھرا کر چابک کو یہ بیل بدن کا ہانکے گا
کوئی ناج سمیٹے گا تیرا کوئی گون سیے اور ٹانکے گا

(2)

ہو ڈھیر اکیلا جنگل میں تو خاک لحد کی پھانکے گا
اس جنگل میں پھر آہ نظیر اک تنکا آن نہ جھانکے گا
سب ٹھاٹھ پڑا رہ جاوے گا جب لاد چلے گا بنجارا

اس طرح نظیر نے دنیا کی بے ثباتی اور ناامیدی کا ذکر کیا ہے انسان دن رات نفع اور نقصان کے چکر میں رہتا ہے اس کو معلوم ہونا چاہئے دنیا ہر شے فانی ہے - سب کچھ یہیں رہ جانے والی شئے ہے ۔

DR. MD. ZEYAUR RAHMAN,
Associate Professor,
Deptt. of Urdu, S. Sinha College,
Aurangabad

Course: M.A II sem, Paper - 5th

Title/Heading of E-content: 'BANJARA NAMA' (NAZIR)

whats app No. 9431632576